SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.III OF 1972

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH MINSTER'S (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) ACT, 1972

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ تنخواہ

Salary

۴۔ آفیس سنبھالنے اور چھوڑنے پر وظیفا

Allowances on taking up and lying down office

۵۔ مصارفی خرچ

Sumptuary Allowance

۶۔ سواری

Transport

۷۔ سرکاری رہائش گاہ

Official Residence

۸۔ پاکستان میں سفر کا وظیفا

Travelling allowance for touring in Pakistan

۹۔ ہوائی راستے سفر

Journey by Air

۱۰۔ ریل کے راستے سفر

Journey by Rail

۱۱۔ اسٹیمر یا لانچ کے راستے سفر

Journey by Steamer or Launch

۱۲۔ روڈ کے راستے سفر

Journey by Road

۱۳۔ ہوائی حادثے کی صورت میں معاوضہ

Compensation in case of Air Accident

۱۴۔ قیام کے دوران روزانہ وظیفا

Daily allowances during halt

۱۵۔ بیرون ملک سفر کا معاوضہ

Travelling allowance for tour abroad

۱۶۔ کنٹرولنگ آفیسر

Controlling Officer

۱۷۔ طبی سہولیات

Medical Facilities

۱۸۔ چھٹی

Leave

۱۹۔ ذاتی ملازم

Personal Staff

۲۰۔ پروویڈنٹ فنڈ

Provident Fund

۲۱۔ عام

General

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.III OF 1972

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH MINSTER'S (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) ACT, 1972

[۱۸ جولائی ۱۹۷۲]

تمہید (Preamble)	
	ایکٹ جس کی توسط سے وزیراعلیٰ اور وزراء کو تنخواہیں، وظائف اور مراعات فراہیم کی جائیں گی۔
	جیسا کہ عارضی آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان آرٹیکل ۱۰۴کی شق (۹) کے مطابق وزیراعلیٰ اور وزراء کو تنخواہیں، وظائف اور مراعات فراہم کی جائیں گی، جن کو قانون میں طے جائےگا؛
مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	اور جیسا کہ وزیراعلیٰ اور وزراء کی تنخواہیں، وظائف اور مراعات طے کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوں گی۔ جس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
تعریف Definitions	۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وضائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا اور ۲۱ اپریل ۱۹۷۲ سے نافذ العمل ہوگا۔
	۲۔ اس ایکٹ میں جب تک مفہوم کی تقا ضا کچھ اور نہ ہو، تب تک مندرجہ ذیل اظہاروں کی معنی ترتیبوار دی گئی ہے، جو اس طرح ہوگی:
	(a) "آئین" مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان کا عارضی آئین (b) "خاندان" مطلب گھروالی، اپنے اور سوتیلے بچے جو ساتھ رہتے ہوں اور وزیر کے زیر کفالت ہوں۔ (c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ (d) "جگہ کی دیکھ بھال" میں شامل ہے رہائش سے منسلک پانی اور بجلی کے بل کی مد میں مقامی نرخ کے تحت ادائگی اور ٹیکس کی ادائگی

(e) "وزیراعلیٰ" مطلب آئین کے آرٹیکل ۱۰۴ کے تحت صوبہ سندھ کے لیئے مقرر کردہ وزیراعلیٰ؛

تنخواہ

Salary

(f) "وزیر" مطلب آئین کے آرٹیکل ۱۰۴ کے تحت صوبہ سندھ کے لیئے مقرر کردہ وزیر؛

آفیس سنبھالنے اور چھوڑنے پر وظیفا

Allowances on taking up and lying down office

(g) "سرکاری رہائش گاہ" مطلب وقت بوقت وزیراعلیٰ اور وزیر کے استعمال کے لیئے مخصوص کردہ جگہ، بشمول عملے کے کوارٹر اور دیگر جگہ اور باغ کے ساتھ۔

(۲) وہ الفاظ اور اظہار جو اس ایکٹ میں استعمال کیئے گئے ہیں اور ان کی معنی نہین دی گئی تو ان کی معنی وہ ہوگی جو آئین میں دی گئی ہے۔

۳۔ وزیراعلیٰ کے تنخواہ تین ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔۔ دیگر وزراء کی ماہانہ تنخواہ دو ہزار پانچ سو روپے ہوگی۔

مصارفی خرچ

Sumptuary Allowance

۴۔ (۱) وزیراعلیٰ اور وزیر، اپنی عام جگہ سے سرکاری جگہ پر آفیس آنے کے لیئے اور سرکاری جگہ سے اپنی عام رہائش گاہ تک آفیس چھوڑنے کے لیئے مندرجہ ذیل کا حقدار ہوگا:

(a) اصل سفر کا خرچ اپنے اور اپنے خاندان کے لیئے

سواری

Transport

(b) ریل گاڑی کے نچلے درجے کے سفر کے لیئے ۲ عدد ذاتی ملازم سے زائد نہیں ہوں گے

سرکاری رہائش گاہ

Official

(c) گھریلو سامان کی نقل و حرکت کے لیئے جو ایک سو بیس من سے زائد نہ ہو، سفری خرچ جو بذریعہ مال بردار گاڑی یا دیگر کرافٹ (ہوائی جہاز کے علاوہ) اور ذاتی

Residence

کار، اگر ہو۔

(۲)سفر یا سواری کی کوئی بھی دعویٰ آفیس سنبھالنے اور آفیس چھوڑنے کے چھہ ماہ کے بعد نہیں کی جا سکتی، جیسے بھی صورتحال ہو۔

۵۔ وزیراعلیٰ مصارفی خرچ کا وظیفا ۲ ہزار روپے ماہانہ اور ہر وزیر مصارفی خرچ کا وظیفا پانچ سو روپے ماہانہ وصول کرے گا۔

۶۔ وزیراعلیٰ اور ہر وزیر سرکاری خرچ پر ایک کار رکھنے کے مستحق ہوں گے۔

پاکستان میں سفر کا وظیفا

Travelling allowance for touring in Pakistan

۷۔ (۱) وزیراعلیٰ کو سرکاری رہائش حکومت کی طرف سے فراہم کی جائے گی جس کی آرائش کی قیمت ۲۵ ہزار سے زائد نہ ہونی چاہیئے اور ایسے ہر وزیر کے لیئے قیمت ۲۰ ہزار سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔ اس میں فراہم کردہ فرنیچر میں شامل ہوں گے دو قالین، ایک عدد ریفریجریٹر، مگر دیگر کوئی گھریلو استعمال کی چیز نہیں ہوگی، رہائش گاہ میں دو بیڈ رومز ایئر کنڈیشنڈ ہوں گے۔

(۲)اگر آفیس سنبھالنے کے وقت، کوئی سرکاری رہائشگاہ خالی نہیں، وزیراعلیٰ یا دوسرا وزیر حکومت کی طرف سے ایسی رہائش گاہ مہیا کرے تک ان کو اصل خرچ فراہم کیا جائے گا اس کے لیئے اور اس کے خاندان کے لیئے، زیادہ سے زیادہ دو ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے۔

(۳) جب وزیراعلیٰ یا دوسرا وزیر اپنی ذاتی رہائشگاہ میں رہائش کرتا ہے، تو اس کو پندرہ سو

روپے ماہانہ رہائش کے حوالے سے دیئے جائیں گے۔

۸۔ (۱) اس کے بعد پیدا کی جانے والی گنجائشوں کے مطابق، وزیراعلیٰ یا دوسرا وزیر، سرکاری ڈیوٹی پر مسافری کے دوران ان کے ساتھ پہلے گریڈ کے سرکاری ملازم جیسا برتاؤ کیا جائے گا۔

(۲)وزیراعلیٰ یا کوئی اور وزیر، ڈیوٹی کے دوران عوامی مفاد میں اگر ہوائی سفر کی طلب کرتا ہے تو، اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a) اکانامی کلاس کا ایک طرفہ ہوائی کرایا؛

(b) ایک ہزار پاؤنڈ تک ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت، ایئر کمپنی کی طرف دیئے گئے مفت الاؤنس کے علاوہ:

(c) درخواست پر، حکومتی خرچ، اگر عوامی مفاد میں سمجھے، پاکستان ایئر فورس کا جہاز یا حکومت کا ایک جہاز، دستیاب ہونے کی صورت میں اور مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے بنائے گئے قوائد کے تحت، جیسے صورتحال ہو ، لے سکتا ہے۔

(d) کمرشل جہاز یا درخواست پر فراہم کردہ جہاز میں اپنی گھر والی کو ساتھ لے سکتا ہے، بشرطیک کوئی غیر سرکاری فرد وزارت دفاع سے پیشگی اجازت کے علاوہ ایئر فورس کے جہاز میں سفر نہیں کر سکے گا۔

(e) ریل یا اسٹیمر کے نچلے درجے میں سفر کی قیمت جو دو ملازموں سے زائد نہ ہو۔

(f) ریل یا اسٹیمر کے ذریعے تین من ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت

(g) اس کی انشورنس کے طور پر ہوائی سفر کے لیئے خرچ فراہم کیا جائے گا، جو کہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔

نوٹ: جہاں مناسب ہو، وزیراعلیٰ یااور کوئی وزیر واپسی کی ہوائی سفر کی ٹکٹیں خود خریدیں گے۔

(۳)وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر ، ڈیوٹی کے دوران ریل پر سفر کریں گے تو ان کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a) خرچے پر حاصل کرے گا:

(i) ایک عام فرسٹ کم سیکنڈ کلاس کیریج یا ایک 'اے' کلاس ٹورسٹ کار، یا اگر 'اے' کلاس ٹورسٹ کار دستیاب نہیں تو، ایک 'بی' کلاس ٹورسٹ کار؛

(ii)اگر مندرجہ بالا (i) میں بتائی گئی گاڑیاں دستیاب نہیں یا ان کی طلب نہیں کی گئی تو پھر ایک عام رواجی چار برتھ والا فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ یا دو برتھ والا ایئر کنڈیشنڈ (کوپ) فراہم کیا جائے گا؛

ہوائی راستے سفر

Journey by Air

(b)اپنے خاندان کے افراد بنا کرائے کے اپنے ساتھ لے سکتا ہے پر ان کی تعداد پانچ سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

(c)نچلے درجے میں دو سے زائد ذاتی ملازم نہیں اٹھا سکتا۔

(d)جب کسی ریلوے کمپارٹمنٹ میں سفر کر رہا ہو تو تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا یا درخواست کیئے گئے ریلوے سیلون میں سفر کے

لیئے چھہ من تک اٹھا سکے گا۔

نوٹ: وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر، مندرجہ بالا طریقے کے تحت ریزرو کرائی گئی اکوموڈیشن کے تحت، سفر شروع کرنے سے پہلے اسٹیشن ماسٹر سے حاصل کردہ ریزروڈ اکوموڈیشن فارم پر ساتھ سفر کرنے والوں کی تعداد اور ان کی ٹکٹوں کے تفصیلات فراہم کرے گا، جہاں سے سفر کے شروعات کرنی ہے۔

ریل کے راستے سفر

Journey by Rail

(۴)وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر، ڈیوٹی کے دوران اسٹیمر یا لانچ کے ذریعے سفر کے دوران اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a)اس کے لیئے اصل ٹکٹ کا کرایا

(b)اپنے ساتھ نچلے درجے میں دو سے زائد ذاتی ملازم نہیں اٹھا سکتا؛ اور

(c)تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا۔

(۵)وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر، ڈیوٹی کے دوران روڈ کے ذریعے مسافری پر، ان جگہوں کے درمیاں، جو ریلوے کے ذریعے جڑی نہ ہوں، یا اگر جڑی ہیں تو وہ خود ایسا راستا چنتا ہے، ذیلی دفعہ (۳) اور (۴) کی دی گئی مراعات کو حاصل نہیں کرتا، جہاں مسافری ایک ایسی گاڑی کے ذریعے کی جائے، جو سرکار کے ذمہ یا سرکاری ملکیت نہ ہو تو:

(a)مسافری کا الاؤنس پچتر پیسے فی میل کے حساب سے اپنے لیئے روڈ کے راستے؛ اور

(b)حقیقی خرچ سواری کے:

(i)دو نجی ملازم؛ اور

(ii)اس کا سب ذاتی سامان، بشمول سفر کے دوران اٹھائی ہوئی ضروری چیزوں کے۔

استیمر یا لانچ کے راستے سفر

Journey by Steamer or Launch

روڈ کے راستے سفر

Journey by Road

۹۔ (۱) وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر، ڈیوٹی کے دوران ہوائی سفر کر رہے ہوں شیڈولڈ یا ان شیڈولڈ (بشمول کسی بھی قسم کے حکومت کے ہوائی جہاز میں)، اس دوران ہوائی حادثے کے نتیجے میں فوت یا زخمی ہو جائیں تو، حکومت وارث یا ورثاء کو ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ایک لاکھ پچیس ہزار روپے فوتگی کی صورت میں فراہم کرے گی، اور وہ معاوضہ جو حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہوگا، اس کے ساتھ زخمی ہونے کی صورت میں انشورنس کمپنیز کے طرف سے ایسی صورت میں طے شدہ مراعات کے تحت معاوضہ دیا جائے گا۔

ہوائی حادثے کی صورت میں معاوضہ

Compensation in case of Air Accident

(۲)زخمی ہونے کی صورت میں وزیراعلیٰ یا اور کسی وزیر کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا، جیسے بھی صورتحال ہو اور فوتگی کی صورت میں، ایسے رکن یا ارکان کے خاندان، یا اگر ایسا کوئی رکن نہیں، کوئی دوسرا شخص یا شخصیات نہیں، جو اس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ہوں، اور اس کے ورثاء کی ایسی غیر موجودگی میں۔

قیام کے دوران روزانہ وظیفا

Daily allowances during halt

(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ایک نامزدگی کی جائے گی، نوٹس کے ذریعے یا اس میں ردوبدل کی جائے گی جس پر وزیراعلیٰ یا اور کسی وزیر سے دستخط ہونگی، جیسے صورتحال ہو، اور وہ کمپٹرولر سندھ کی طرف بھیجا جائے گا۔

بیرون ملک سفر کا معاوضہ

Travelling allowance for tour abroad

۱۰۔ وزیراعلیٰ یا اور کوئی وزیر، ڈیوٹی کے دوران مسافری پر، اس کو قیام کے دوران پچاس روپے روزانہ الاؤنس کے طور پر فراہم کیئے

جائیں گے؛

بشرطیک :

قیام والی جگہ کی صورت میں، ڈیلی الاؤنس کا آدھا دیا جائے گا:

(i)پنہنچنے والے دن،

(ii)چھوڑنے والے دن، اور

(iii)پہچنے والے دن اور چھوڑنے والے دن، اگر وزیراعلیٰ عا دوسرا کوئی وزیر اسی دن پہچتا ہے اور اسی دن جاتا ہے؛

(b)اگر سفر کے دوران ایسا قیام دس دن سے زیادہ ہو تو روزانہ الاؤنس اس طرح ہوگا:

(i)پہلے دس دن کے دوران مکمل ریٹ پر فراہم کیا جائے گا؛

(ii)دوسرے بعس دنوں کے لیئے یا اس کے حصے پر مکمل ریٹ کا چار میں سے تین حصہ فراہم کیا جائے گا؛ اور

(iii)باقی رہتے عرصے کے لیئے مکمل ریٹ کا آدھا حصہ فراہم کیا جائے گا۔

وضاحت: سفر کے دوران قیام مسلسل سمجھا جائے گا،جب تک سات راتوں کی غیر حاضری سے اس میں رخنہ نہ ڈالے جو قیام والی جگہ سے ۵ میلوں کے مفاصلے پر ہو۔

۱۱۔وزیراعلیٰ یا دوسرا ہر وزیر، پاکستان سے باہر ڈیوٹی پر سفر کرتا ہے تو ایسی سہولیات دی جائیں گی، جیسے حکومت کے طرف سے بیان کی

کنٹرولنگ آفیسر

Controlling Officer

طبی سہولیات

Medical Facilities

چھٹی

Leave

ذاتی ملازم

Personal Staff

پرووِیڈنٹ فنڈ

Provident Fund

عام

General

جائیں گی۔

۱۲۔ وزیراعلیٰ اس ایکٹ کے اگر کچھ متضاد نہ ہو تو، ان کو ایسا خرچہ دیا جا سکتا ہے، جو سفر کے دوران وہ استعمال کریں گے جیسے اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں میں بتایا گیا ہے۔

۱۳۔ وزیراعلیٰ یاوزیر اس ایکٹ کے تحت دیئے جانے مسافری الائونس کے لئے خوود کنٹرولنگ آفیسر ہوں گے۔

۱۴۔ وزیراعلیٰ یا ہر دوسرا وزیر، ان کو اسپیشل میڈیکل اٹینڈنس رولس، ۱۹۵۰ کے تحت طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی: بشرطیکہ اس کو اور اس کے خاندان کو طبی سہولیات ان کی رہائشگاہ پر فراہم کرنے کا اہل ہو۔

۱۵۔ غیر حاضری کی چھٹی وزیراعلیٰ کو گورنر کی طرف سے اور وزیر کو وزیراعلیٰ کی طرف سے، ایک وقت یا وقت بوقت دی جائی گی، صحت کے سلسلے یا نجی معاملات کی صورت میں، ایک عرصے کے لیئے جو اس کی آفیس کی مدت کے دوران تین ماہ سے زائد نہ ہو۔

۱٦۔ وزیراعلیٰ یا دوسرا کوئی وزیر، سوائے اس

کے کہ وہ چھٹی پر ہوں، ان کو ایسا ذاتی اسٹاف وقت بوقت حکومت کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔

۱۷۔ وزیراعلیٰ یا دوسرا کوئی وزیر، جنرل پرووِیڈنٹ فنڈ جمع کراتا ہے کے اور اگر یہ ایسے کرتا ہے تو پھر فنڈ کو لازمی قرار دیا جائے گا اور وہ وقتی طور پر نافذ جنرل پرووِیڈنٹ فنڈ رولز کے تحت ہوگا۔

۱۸۔ (۱) سرکاری رہائش گاہ، سواری اور فرنیچر جو وزیراعلیٰ یا وزیر کو فراہم کیا جائے گا، جیسے صورتحال ہو، اسی احتیاط سے استعمال کرے گا، جیسے آدمی اپنی ذاتی جائیداد احتیاط سے استعمال کرتا ہے۔

(۲)سرکاری رہائش میں فراہم کیا گیا سب فرنیچر اور سامان پر پہچان کے لیئے نشان لگایا جائے گا۔

(۳)وزیراعلیٰ یا دوسرے کسی وزیر کی طرف سے سرکاری رہائش اختیار کرنے کی صورت میں، جیسے صورتحال ہو، اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے انچارج کی طرف سے سرکاری رہائش میں موجود فرنیچر اور سب سامان، اس سلسلے میں دستخط شدہ فہرست سے اس کو یا اس کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار بنائے گئے شخص کے حوالے کرے گا۔

(۴)جب وزیراعلیٰ یا دوسرا کوئی وزیر، سرکاری رہائش خالی کرنے والا ہے تو، یہ اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے لیئے انچارج آفیسر کو آگاہ کرے گا اور ایسی رہائش کا فرنیچر اور دیگر سامان اس سلسلے میں بنائی گئی فہرست کے تحت

جو وزیراعلیٰ عا وزعر کی طرف سے دستخط شدہ ہوگی، جیسے صورتحال ہو، اس کے حوالے کرے گا۔

(۵)سرکاری عمارتوں کا انچارج آفیسر، وقت بوقت وزیراعلیٰ یا وزیر سے پیشگی اجازت سے، جیسے صورتحال ہو، اس کی سرکاری رہائش گاہ اور فرنیچر اور اس میں موجود سامان کی جانچ پڑتال کرتا رہے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔